Date : ___/___/___

ARABIC DEPT
SOGHRA COLLEGE
BIHAR SHARIF
NALANDA (BIHAR)

B.A Arabic Hon Pat. I

(نظم - اسلامک عربی شاعری)

طلوعِ اسلام سے قبل مدینہ میں حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ ۵۶۳ء میں پیدا ہوئے اور بازو عطف سے پرورش پائی، جب جوان ہوئے تو ہر طرف شعر و شاعری کا چرچا تھا خود بھی شعر کہنے لگے۔ اپنے قبیلہ کی طرف اور مخالف قبیلہ کی مذمت میں خوب طبع آزمائی کی۔ ملوک حیرہ اور شاہان غسان کی بھی مدح کی۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت کر کے مدینہ منورہ تشریف لائے تو حسان بن ثابت مسلمان ہو گئے۔ اس وقت سے برابر رسول اللہ کی مدح کرتے رہے۔ اور دشمنوں کی ہجو کا جواب دیتے رہے۔ مسجد نبوی کے منبر پر کھڑے ہو کر اشعار سنایا کرتے تھے۔ اس انداز کی بدولت خلفاء راشدین کے عہد میں ان کو بڑی عزت ملی۔ بالآخر ایک طویل عمر پا کر حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں انتقال ہوا۔

حسان بن ثابت کو شعراء مخضرمین میں ایک ممتاز مقام حاصل ہے۔ رسول اللہ کے اصحاب میں ان سے بڑا کوئی شاعر نہ تھا۔ ان کے جاہلی کلام میں کافی زور اور قوت ہے مدح اور ہجو دونوں میں شوکت و سطوت ہے۔ لہو و لعب اور عیش و طرب کے مضامین بھی ملتے ہیں۔ خمریات اور غزلیات کا ذخیرہ بھی کافی ہے۔ لیکن اسلامی عہد کی شاعری کا انداز مختلف ہے۔ اس میں لینت اور نرمی ہے۔ اس دور کے مدحیہ کلام میں بھی مبالغہ آرائی کا زور نہیں۔ مضامین بھی عطا و جود سے متعلق نہیں ہیں۔ بلکہ صرف صدق و حسن کے اخلاقِ حمیدہ کا ذکر ہے۔ اسی طرح ہجو میں کہیں فحش گوئی نہیں البتہ تلخی ضرور ہے۔ اسلامی دور کے کلام میں ایک نمایاں وصف و خوبی یہ ہے کہ اس میں مذہبی عنصر کافی پایا جاتا ہے۔ اسلامی عقائد، القرآن کا ثواب و عذاب، الجنت و جہنم کا تذکرہ ہے۔

Scanned with CamScanner